دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: pin 6274　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 19-08-2019

راستے کی کیچڑ پاک ہے یا ناپاک؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس بارے میں کہ بعض اوقات گلی بازاروں میں کیچڑ سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں اور خصوصاً بارش کے بعد راستے سے گزرتے ہوئے اپنے کپڑوں یا جسم کو کیچڑ کی چھینٹوں سے بچانا بہت مشکل ہو جاتا ہے، تو عرض یہ ہے کہ کیا یہ کیچڑ ناپاک ہے اور نماز سے پہلے کپڑے پاک کرنا ضروری ہیں یا نہیں؟

سائل: محمد علی (گلیانہ، گجرات)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب تک سڑک یا گلی، بازار کے راستے کی کیچڑ کا ناپاک ہونا یقینی طور پر معلوم نہ ہو، وہ پاک ہے، تو اگر کپڑوں یا بدن پر لگ جائے، تو کپڑے اور بدن ناپاک نہیں ہوں گے اور اُسے دھونا ضروری تو نہیں، البتہ بہتر ہے، لیکن اگر بغیر دھوئے نماز پڑھ لی، تب بھی نماز ہو جائے گی اور اگر اُس کیچڑ کا ناپاک ہونا معلوم ہو مثلاً اُس میں نجاست کا اثر ظاہر ہو یا کوئی شرعاً معتبر آدمی بتادے، تو جس جگہ وہ ناپاک کیچڑ لگے، وہ جگہ ناپاک ہو جائے گی، لیکن یاد رہے کہ صرف شک وشبہہ کی بنیاد پر کہ ہو سکتا ہے اس کیچڑ میں کوئی نجاست موجود ہو، اُس کیچڑ کو ناپاک نہیں کہہ سکتے، کیونکہ محض شک وشبہہ سے کسی چیز میں ناپاکی کا حکم ثابت نہیں ہو سکتا۔

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”طین الشورع عفو وان ملأ الثوب للضرورۃ۔۔ اقول: والعفو مقید بما اذا لم یظھر فیہ اثر النجاسۃ“ ترجمہ: ضرورت کی وجہ سے راستوں کی کیچڑ میں معافی

ورخصت ہے، اگرچہ کپڑے اس سے بھر جائیں۔۔ میں (علامہ شامی) کہتا ہوں: یہ معافی اُسی صورت میں ہے، جبکہ اُس میں نجاست کا اثر ظاہر نہ ہو۔ (ردالمحتار، ج1، ص583، مطبوعہ پشاور)

صدرالشریعۃ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "راستہ کی کیچڑ پاک ہے، جب تک اس کا نجس ہونا معلوم نہ ہو، تو اگر پاؤں یا کپڑے میں لگی اور بے دھوئے نماز پڑھ لی، ہو گئی، مگر دھو لینا بہتر ہے۔"

(بہارشریعت، ج1، حصہ2، ص394، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

علامہ ابو بکر کاسانی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "لا ینجس بالشک" ترجمہ: شک کی بنیاد پر کوئی چیز نجس نہیں ہو سکتی۔ (بدائع الصنائع، ج1ص73، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

17ذو الحجۃ الحرام1440ھ19اگست2019ء